AL-HIKMAH INTERNATIONAL

خطبہ جمعہ

بعنوان

شجرکاری

سنت بھی، خدمت بھی

سلسلة منبر الحكمة

242

بتاریخ: 19مارچ 2021

بمطابق: ۰٤ شعبان المعظم ١٤٤٢ ھج

بہ اہتمام

الحکمة انٹرنیشنل

5D1 ٹاؤن شپ، مادرِ ملت روڈ، نزد پائپ سٹاپ، لاہور

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اھم نکات

① ......شجرکاری کی اہمیت،گلوبل وارمنگ، اسباب اور حل

② ......قرآن میں اشجار ونباتات کا تذکرہ

③ ......شجرکاری،سنت بھی، خدمت بھی

④ ......جنت میں بھی شجرکاری کیجئے

⑤ ......شجرکاری کے فوائد

اَلْـحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدیٰ وَدِیْنِ الْحَقِّ ، لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّهٖ وکَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیْـدًا ، وأَشْهَـدُ أن لَا إِلٰـهَ إِلّا اللهُ وَحْدَه لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلَهٗ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا ؛ أَمّا بَعْدُ!

﴿هُوَالَّذِیْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّ مِنْهُ شَجَرٌ فِیْهِ تُسِیْمُوْنَ ﴿يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِـهِ الـزَّرْعَ وَ الـزَّیْتُـوْنَ وَ النَّخِیْلَ وَ الْاَعْنَابَ وَ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ﴾ [النحل:10، 11]

﴿اَمَّنْ خَـلَـقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ اَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ بَلْ هُمْ قَوْمٌ یَّعْدِلُوْنَ﴾ [النمل:60]

﴿وَلَا تُفْسِدُواْ فِی الأَرْضِ بَعْدَ إِصْلاَحِهَا﴾ [الاعراف:56]

﴿وَإِذَا تَـوَلَّـی سَـعَی فِی الأَرْضِ لِیُفْسِدَ فِیِهَا وَیُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ وَاللّهُ لاَ یُحِبُّ الفَسَادَ﴾ [البقرة:205]

تمہید

اسلام دین فطرت ہے،جس نے نہ صرف عبادات کا طریقہ سکھایا ہے بلکہ سماجی، اخلاقی، اقتصادی اور خدمت خلق کے متعلق ہر قسم کی تعلیمات کے ذریعہ انسانیت کو جلا بخشی ہے۔

دین اسلام صفائی ستھرائی اور طہارت و پاکیزگی کو نصف ایمان قرار دیتا ہے،تاکہ ہر قسم کی نجاست کے سبب ماحول آلودہ ہونے سے محفوظ رہے اور انسان صحت افزا آب وہوا میں زندگی بسر کر سکے۔ آلودگی چاہے زمینی ہو یا فضائی، انسانی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صحت کے لیے انتہائی ضرر رساں ہے، جس کا حل بھی ہمیں دین اسلام نے بتلایا ہے کہ ماحولیاتی آلودگی سے تحفظ کا ایک بڑا ذریعہ شجر کاری ہے۔ جس کے متعلق نبی کریم ﷺ کا ارشاد مبارک کس قدر اہمیت کا حامل اور ہمیں خبردار کرنے والا ہے۔

☆......سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((إِنْ قَامَتِ السَّاعَةُ وَفِي يَدِ أَحَدِكُمْ فَسِيلَةٌ، فَإِنِ اسْتَطَاعَ أَنْ لَا تَقُومَ حَتَّى يَغْرِسَهَا، فَلْيَغْرِسْهَا))

''اگر قیامت قائم ہونے لگے اور تم میں سے کسی کے ہاتھ میں کھجور کا چھوٹا پودا ہو تو اگر وہ قیامت برپا ہونے سے پہلے اسے لگا سکتا ہے تو لگا دے۔''

[صحيح] الادب المفرد للامام البخاری، ح: 479۔ السلسلة الصحيحة، ح: 9

☆......اگرچہ اس حدیث میں نیکی کے مواقع کو غنیمت جاننے کی تاکید ہے لیکن بے شمار نیکیوں میں سے آپ نے پودا لگانے کا انتخاب کر کے شجر کاری کی افادیت اور اہمیت کو قیامت تک کے لیے اجاگر فرما دیا ہے۔

☆......اشجار، نباتات اور پودے جہاں انسان و حیوانات کی مختلف ضرورتوں کے کام آتے ہیں، وہیں انسانی صحت پر بھی مثبت اثرات مرتب کرتے ہیں۔ پیغمبر رحمت ﷺ اس دنیا میں سراپا رحمت بن کر تشریف لائے اور آپ کی تعلیمات سراپا رحمت اور انسانیت کی فلاح و بہبود پر مشتمل ہیں۔ آج کے دور میں حفظانِ صحت اور ماحولیاتی آلودگی سے تحفظ کے لیے شجر کاری پہلے سے زیادہ اہم اور ضروری ہوگئی ہے۔ اگر ہم شجر کاری کریں گے تو اس سے انسانیت ہی نہیں بلکہ تمام جانداروں کو فائدہ پہنچے گا۔

اک شجر ایسا محبت کا لگایا جائے — جس کا ہمسائے کے آنگن میں بھی سایہ جائے

شجر کاری کی اہمیت

بڑھتے ہوئے عالمی درجہ حرارت اور دوسری بڑی موسمی تبدیلیوں نے پورے زمینی سیارے کا نظام درہم برہم کر دیا ہے۔ یہ تبدیلیاں کبھی بھیانک طوفان کی صورت میں، کبھی موسلا دھار بارشوں اور سیلاب کی صورت میں جوں جوں سامنے آ رہی ہیں، پوری دنیا کے لیے تباہی اور خطرے کی گھنٹی ہیں۔

ماہرین نے مستقبل میں گلوبل وارمنگ کے باعث دنیا میں آنے والی تبدیلیوں کے متعلق آگاہ کرتے ہوئے جو کہا ہے، اختصار کے ساتھ ذیل میں نقل کر رہے ہیں۔

......عالمی درجہ حرارت کے اسباب:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

گلوبل وارمنگ کے دو پہلو ہیں، ایک طرف یہ حال ہے کہ ہر سال گرمی کی شدت، قحط سالی اور خشکی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ جب کہ دوسری طرف اگر بارش ہوتی بھی ہے تو وہ تباہی اور سونامی بن کر برستی ہے۔

جس کی مثال کراچی 21 اگست 2017 کو چند گھنٹوں کی بارش کی وجہ سے پچاس ملی لیٹر بارش سے سترہ افراد جان بحق ہوئے، پھر ایک ہفتے کے اندر یہ بارش 130 ملی لیٹر تک پہنچ گئی، جس سے زندگی معطل، کاروباری سرگرمیاں تھم گئیں، پورا شہر بند کر دیا گیا، 23 افراد مزید ہلاک ہو گئے اور کروڑوں روپے کا نقصان الگ ہوا۔

تھر کے علاقے کی گرمی ہو یا 2010 کا سیلاب، جس میں ایک اندازے کے مطابق دو کروڑ لوگ متاثر ہوئے۔ اس قسم کے بے شمار واقعات دنیا بھر میں رونما ہو رہے ہیں۔ فصل تباہ ہو رہی، عمارتیں گر رہی ہیں، راستے منقطع ہو رہے ہیں۔

☆......ماحولیاتی آلودگی کی مختلف شکلیں دیکھنے کو ملتی ہیں۔ موسم سرما میں سموگ کی کثرت، فیکٹریوں کا دھواں، گاڑیوں کی آلودگی اور شہری زندگی میں انتظامی نا اہلی کی وجہ سے بیماریاں عام اور ہر دوسرا بندہ سانس کے مرض میں مبتلا ہے۔

آج گلوبل وارمنگ کے متعلق جو سائنسی تحقیقات سامنے آ رہی ہیں کہ ہر سال عالمی درجہ حرارت بڑھ رہا ہے، جس کے نتیجے میں زیر زمین پانی گرم ہو رہا ہے، پانی کے ذخائر کم ہوتے جا رہے اور موجودہ ذخائر آلودہ ہو رہے ہیں۔ بڑی تیزی سے گلیشیر پگھل رہے، سمندروں میں تیزی کے ساتھ شدت آ رہی، طوفان اور سونامی بھی اسی کا باعث ہیں۔

یہ سب انسانی بدانتظامی اور خالق کائنات کی نافرمانی وسرکشی کا نتیجہ ہے، اس فساد کا انسان خود ذمہ دار ہے، حالانکہ قرآن مجید میں فساد فی الارض سے سختی سے روکا گیا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَإِذَا تَوَلَّى سَعَى فِي الأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ وَاللّهُ لاَ يُحِبُّ الفَسَادَ﴾ [البقرة:205]

''اور جب واپس جاتا ہے تو زمین میں دوڑ دھوپ کرتا ہے، تاکہ اس میں فساد پھیلائے اور کھیتی اور نسل کو برباد کرے، اور اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا۔''

☆......حرث ونسل دو اہم عناصر ہیں جن پر انسانی معاشرے کا انحصار ہے۔ یعنی کھیتوں کی پیداوار، اور حیوانی دولت۔ جن پر انسانی زندگی کا دار و مدار ہے۔ ان کی تباہی دراصل انسان اور پورے معاشرے کی تباہی کا سامان ہے۔ جس کا بنیادی حل شجرکاری مہم کو اپنے ماحول میں فروغ دینا ہی ہے۔

......گلوبل وارمنگ کا حل، شجرکاری:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اس گرداب سے نکلنے کا راستہ کیا ہے؟

①......بجلی کی بچت، توانائی کا محتاط استعمال، تیل وگیس کے استعمال کی بچت اور پلاسٹک کے تھیلے پر پابندی لگانا اس سمت میں ہمارا پہلا مثبت قدم ہوگا۔

②......ماحولیاتی آلودگی سے بچنے کے لیے ہمیں کثیر تعداد میں شجرکاری کرنا ہوگی، جس سے ہم نمایاں تبدیلی لا سکتے ہیں۔ درخت نہ صرف فضا سے کاربن ڈائی آکسائیڈ کو جذب کر لیتے بلکہ آکسیجن بھی مہیا کرتے ہیں، جس سے زندگی کی روانی وابستہ ہے۔

③......تیسرا بڑا قدم ہے تجدیدی توانائی، یعنی اگر ہم پن بجلی گھر، واٹر ٹربائن یا سولر پینل سے بجلی حاصل کریں تو اس سے فضا آلودہ ہونے سے محفوظ رہے گی اور کسی زہریلے مادے کا اخراج ہوا میں شامل نہیں ہوگا۔

④......اس مسئلہ کا ایک حل عمومی آگاہی ہے، یعنی انفرادی اور جتماعی سطح پر گلوبل وارمنگ کی حقیقت کو اجاگر کرنا اور اس کے مدمقابل اقدامات کی اہمیت کو واضح کرنا ہے۔

کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس، ماحولیاتی آلودگی کا سب سے بڑا سبب ہے۔ جس کا حل بھی درخت لگانے اور شجرکاری کرنے میں پنہاں ہے۔ اسی لیے پوری دنیا میں پاکستان کو ایک ارب درخت لگانے کی وجہ سے سراہا جارہا ہے۔

قرآن میں اشجار ونباتات کا تذکرہ

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ایک بار نہیں بلکہ اُنسٹھ(59) بار متفرق مقامات پر اشجار (درختوں) کا خوب صورت انداز میں تذکرہ بیان فرمایا ہے۔ اس کے علاوہ بھی قرآن مجید میں درختوں، اشجار، نباتات، پھلدار پودوں کا تذکرہ موجود ہے۔ مزید یہ کہ اللہ تعالیٰ نے اسے اپنی نشانی قرار دیا ہے۔

☆......کھجور، انجیر، زیتون، انار، انگور، کیلا اور بیری کے درختوں کا تذکرہ قرآن مجید میں موجود ہے۔ انجیر اور زیتون کی قرآن میں قسم اٹھائی گئی ہے، اور اس سے بڑھ کر زیتون اور اس کے تیل کو مبارک قرار دیا گیا ہے۔

☆......اللہ تعالیٰ بارش کو آسمان سے نازل کرتا ہے، پھر اس سے کھیتوں اور تمام اقسام کے پھل اور سبزیوں کو اگاتا ہے۔ جن سے انسانیت اپنے فوائد ومنافع حاصل کرتی ہے۔ یقیناً یہ سب اللہ تعالیٰ کے وجود، اس کی قدرت، علم، حکمت اور رحمت کے واضح دلائل ہیں۔ جس کا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ صرف اسی کی عبادت کی جائے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿هُوَالَّذِیٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّ مِنْهُ شَجَرٌ فِیْهِ تُسِیْمُوْنَ ۞ یُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَ الزَّیْتُوْنَ وَ النَّخِیْلَ وَ الْاَعْنَابَ وَ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

يَتَفَكَّرُوْنَ﴾ [النحل:10، 11]

''وہی ہے جس نے آسمان سے کچھ پانی اتارا، تمہارے لیے اسی سے پینا ہے اور اسی سے پودے ہیں جن میں تم چراتے ہو۔ وہ تمہارے لیے اس کے ساتھ کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر قسم کے پھل اگاتا ہے۔ بیشک اس میں ان لوگوں کے لیے یقیناً بڑی نشانی ہے جو غور وفکر کرتے ہیں۔''

☆......ایک جگہ تمام مظاہرِ قدرت اور شجرکاری کو آرائش کائنات قرار دیتے ہوئے فرمایا:

﴿اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَالِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا﴾

''روئے زمین پر جو کچھ ہے ہم نے اسے زمین کی رونق کا باعث بنایا ہے کہ ہم انھیں آزمالیں کہ ان میں سے کون نیک اعمال والا ہے۔''

......مسلمان کی مثال کھجور کے درخت کی سی ہے:

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کرتے ہیں کہ ہم نبی کریم ﷺ کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ کھجور کے درخت کا گودا لایا گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ مِنَ الشَّجَرِ لَمَا بَرَكَتُهُ كَبَرَكَةِ الْمُسْلِمِ))

''بعض درخت ایسے ہوتے ہیں جن کی برکت مسلمان کی برکت کی طرح ہوتی ہے۔''

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: میں نے خیال کیا کہ آپ کا اشارہ کھجور کے درخت کی طرف ہے۔ میں نے سوچا کہ کہہ دوں کہ وہ درخت کھجور کا ہے۔ لیکن پھر میں نے مڑ کر دیکھا تو مجلس میں میرے علاوہ نو آدمی اور تھے اور میں ان میں سب سے چھوٹا تھا۔ اس لیے میں خاموش رہا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا:

((هِيَ النَّخْلَةُ))

''وہ درخت کھجور کا ہے۔''

صحیح البخاری:5444

......کلمہ طیبہ کی مثال، شجرہ طیبہ کے ساتھ:

کھجور کے درخت کو مومن سے تشبیہ دی گئی ہے کہ اس کی ہر چیز لوگوں کے لیے فائدہ مند ہوتی ہے کہ اس کے پتے نہیں گرتے اور وہ ہر وقت اپنا پھل اپنے رب کے حکم سے دیتا ہے، ہر وقت فائدہ پہنچاتا رہتا ہے، سائے کی صورت میں، خوشبو کی صورت میں، عمارتی لکڑی یا ایندھن کی صورت میں، پتوں اور ٹہنیوں اور گوند کی مصنوعات کی صورت میں اور دوا کی صورت میں، اگر کچھ بھی نہ ہو تو ہوا کو آلودگی سے صاف کر کے آکسیجن بنانے کی صورت میں ہر وقت وہ اپنا فائدہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

پہنچاتا رہتا ہے۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہاں کلمہ طیبہ (کَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ) سے مراد کھجور کا درخت ہے۔

[صحیح موقوفا] سنن الترمذی : 3119

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّ فَرْعُهَا فِى السَّمَآءِ﴾ [ابراهيم:24]

”کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے ایک پاکیزہ کلمہ کی مثال کیسے بیان فرمائی (کہ وہ) ایک پاکیزہ درخت کی طرح (ہے) جس کی جڑ مضبوط ہے اور جس کی چوٹی آسمان میں ہے۔“

شجرکاری، سنت بھی، خدمت بھی

کوئی بھی رُت ہو، چمن چھوڑ کر نہیں جاتے ــــ چلے بھی جائیں پرندے، شجر نہیں جاتے

ایمازون جنگل کو دنیا میں زمین کے پھیپھڑے کہا جاتا ہے، جس طرح انسان پھیپھڑوں کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا ہے اسی طرح درخت بھی زمین کے پھیپھڑے ہوتے ہیں، جو قدرتی طور پر آکسیجن فراہم کرنے کے ساتھ ہمیں صاف فضا بھی مہیا کرتے ہیں۔ آئیں! سنت پر عمل کرتے ہوئے شجرکاری کریں اور صدقہ جاریہ بھی کریں۔

......صحابہ کا شوقِ شجرکاری:

سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ دمشق میں درخت لگا رہے تھے کہ اُن کے پاس سے گزرتے ہوئے ایک آدمی نے کہا:

((أَتَفْعَلُ هَذَا وَأَنْتَ صَاحِبُ رَسُولِ اللهِ ﷺ؟ فَقَالَ: لَا تَعْجَلْ عَلَيَّ))

”کیا تم رسول اللہ ﷺ کے ساتھی ہو کر ایسا کر رہے ہو؟ تو آپ نے کہا: تم مجھ پر بات کرنے میں جلدی نہ کرو۔“

بلکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

((مَنْ غَرَسَ غَرْسًا لَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ آدَمِيٌّ، وَلَا خَلْقٌ مِنْ خَلْقِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا كَانَ لَهُ صَدَقَةً))

”جس نے کوئی درخت لگایا، پھر اس میں سے کسی آدمی یا مخلوق میں سے کسی نے کچھ کھالیا، تو وہ درخت لگانے والے کے لیے صدقہ بن جاتا ہے۔“

[صحیح] مسند احمد: 25506

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

☆......سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک بار نبی کریم ﷺ سیدہ ام معبد کے پاس آئے اور فرمایا:

((یَا أُمَّ مَعْبَدٍ ، مَنْ غَرَسَ هَذَا النَّخْلَ ؟ أَمُسْلِمٌ أَمْ كَافِرٌ؟ فَقَالَتْ: بَلْ مُسْلِمٌ ، قَالَ: فَلَا يَغْرِسُ الْمُسْلِمُ غَرْسًا ، فَيَأْكُلَ مِنْهُ إِنْسَانٌ ، وَلَا دَابَّةٌ ، وَلَا طَيْرٌ ، إِلَّا كَانَ لَهُ صَدَقَةً إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ))

''اے ام معبد! یہ کھجور کا درخت کس نے لگایا ہے؟ کسی مسلمان نے یا کافر نے؟ تو انھوں نے جواب دیا: مسلمان نے لگایا ہے۔ تو آپ نے فرمایا: جو کوئی مسلمان درخت لگائے، پھر اس سے کوئی انسان، حشرات الارض یا کوئی پرندہ کچھ کھالیتا ہے، تو یہ کھانا اُس کے حق میں صدقہ بن جاتا ہے۔''

صحیح مسلم:1552

......شجرکاری سے زمین کی آبادکاری:

موسم کی تبدیلی اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے، جس پر ہمیں بے حد اللہ کریم کا شکر کرنا چاہیے۔ یہی وجہ ہے کہ موسم گرما میں گرمی کی شدت سے بچنے کے لیے لوگ شمالی علاقہ جات اور گلیات کی طرف سفر کرتے ہیں۔ وہاں جنگلات اور سرسبز ماحول سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ ہمیں اس نعمت کا احساس کرتے ہوئے اسے ضائع کرنے سے بچنا چاہیے۔ تاکہ زمین پر زندگی بسر کرنا آسان ہو اور گرمی کی شدت سے بچا جا سکے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿هُوَ أَنشَأَكُم مِّنَ الأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا﴾ [هود:61]

''اُس نے تمھیں زمین سے پیدا کیا اور اسی میں آباد کیا۔''

☆......سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا ، أَوْ يَزْرَعُ زَرْعًا ، فَيَأْكُلُ مِنْهُ طَيْرٌ أَوْ إِنْسَانٌ أَوْ بَهِيمَةٌ ، إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ))

''کوئی بھی مسلمان جو پودا لگائے یا کھیتی میں بیج بوئے، پھر اس میں سے پرندے، انسان یا جانور جو بھی کھاتے ہیں، وہ اس کے لیے صدقہ ہے۔''

صحیح البخاری: 2320

......شجرکاری سے ماحولیاتی صفائی بھی اور صدقہ بھی:

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا إِلَّا كَانَ مَا أُكِلَ مِنْهُ لَهُ صَدَقَةً ، وَمَا سُرِقَ مِنْهُ لَهُ صَدَقَةٌ ،

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ مِنْهُ فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ ، وَمَا أَكَلَتِ الطَّيْرُ فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ ، وَلَا يَرْزَؤُهُ أَحَدٌ إِلَّا كَانَ لَهُ صَدَقَةٌ))

''جومسلمان درخت لگائے پھر اس میں سے کوئی کھائے تو لگانے والے کو صدقہ کا ثواب ملے گا اور جو چوری کیا جائے گا اس میں بھی صدقے کا ثواب ملے گا اور جو درندے کھا جائیں اس میں بھی صدقے کا ثواب ملے گا اور جو پرندے کھا جائیں اس میں بھی صدقہ کا ثواب ملے گا اور جو بھی استعمال کرے گا مگر صدقہ کا ثواب ہوگا۔''

صحيح مسلم:1552

......جنت میں بھی شجرکاری کیجئے:

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ایک دن درخت لگا رہے تھے کہ رسول ﷺ ان کے پاس سے گزرے اور فرمایا: اے ابوہریرہ! تم کیا لگا رہے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ میں درخت لگا رہا ہوں، تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں اس سے بہتر درخت نہ بتاوں؟ انہوں نے عرض کیا: کیوں نہیں؟ آپ ضرور بتلایئے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا:

((سُبْحَانَ اللّٰهِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ ، يُغْرَسْ لَكَ بِكُلِّ وَاحِدَةٍ شَجَرَةٌ فِي الْجَنَّةِ))

''تم سبحان الله والحمد لله ولا إله إلا الله والله أكبر ،کہا کرو، تو ہر ایک کلمہ کے بدلے تمہارے لیے جنت میں ایک درخت لگایا جائے گا۔''

[صحيح] سنن ابن ماجه: 3807

......سیدنا ابراہیم علیہ السلام کا امت مسلمہ کو سلام و پیغام:

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس رات مجھے معراج کرائی گئی، میری ملاقات سیدنا ابراہیم علیہ السلام سے ہوئی، انہوں نے کہا: اے محمد! اپنی امت کو میری طرف سے سلام پیش کرنا اور انہیں خبر دینا:

((أَنَّ الجَنَّةَ طَيِّبَةُ التُّرْبَةِ عَذْبَةُ المَاءِ ، وَأَنَّهَا قِيْعَانٌ ، وَأَنَّ غِرَاسَهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ))

''جنت کی مٹی پاکیزہ اور عمدہ ہے، اس کا پانی میٹھا ہے اور وہ ایک چٹیل میدان ہے اور سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ کہنا وہاں درخت لگانا ہے۔''

[حسن] سنن الترمذی:3462

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

☆......اس حدیث سے واضح ہوا کہ جنت بھی درختوں کے ساتھ ہی اچھی اور خوبصورت لگے گی۔اس سے زمین کو جنت نظیر بنانے کے لیے شجرکاری کی اہمیت ثابت ہوتی ہے۔

......بغیرضرورت کے درخت کاٹنے کی ممانعت:

ماہرین کا کہنا ہے کہ ماحولیاتی آلودگی کا بڑا سبب درختوں کی بے دریغ کٹائی ہے۔اسی لیے اسلام میں کسی عذر اور تکلیف کے بغیر کسی سایہ دار یا پھل دار درخت کو کاٹنا منع ہے، بلکہ اس پر جہنم کی وعید ہے۔

☆......سیدنا عبداللہ بن حبشی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ قَطَعَ سِدْرَةً صَوَّبَ اللَّهُ رَأْسَهُ فِي النَّارِ))

’’جو شخص (بلاضرورت) بیری کا درخت کاٹے، اللہ اسے سر کے بل جہنم میں گرادے گا۔‘‘

[صحیح] سنن ابوداود: 5239

☆......سیدنا عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّ الَّذِينَ يَقْطَعُونَ السِّدْرَ يُصَبُّونَ فِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ صَبًّا))

’’بے شک جو لوگ بیری کے درخت کو (بلا وجہ) کاٹتے ہیں، وہ جہنم میں اوندھے منہ میں ڈالے جائیں گے۔‘‘

[صحیح] المعجم الاوسط للامام الطبرانی: 379/5، ح:5615۔ السلسلة الصحيحة، ح: 614

......سایہ دار جگہ میں بول وبراز کرنا حرام:

درخت لگانے کی اہمیت وافادیت کے ساتھ اسلام نے سایہ دار جگہ کو آلودہ کرنے سے بھی منع کیا ہے۔جس سے یہ بات سمجھ آتی ہے کہ بلا وجہ درخت کاٹنا، سایہ دار جگہ یا لوگوں کے فائدے کی کسی بھی چیز کو ختم کرنا حرام ہے۔مزید یہ کہ لوگوں کو اذیت دینے اور ماحولیاتی آلودگی کا باعث بننے والے تمام امور لعنتی اور قابل مذمت ہیں۔

سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اتَّقُوا الْمَلَاعِنَ الثَّلَاثَةَ: الْبَرَازَ فِي الْمَوَارِدِ، وَقَارِعَةِ الطَّرِيقِ، وَالظِّلِّ))

’’تین لعنت والی چیزوں سے بچو: پانی کے چشمے، عام گزرگاہ اور سائے میں بول وبراز کرنا۔‘‘

[حسن] سنن ابوداود:26

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

شجر کاری کے فوائد

ہم تو محروم ہیں سایوں کی رفاقت سے مگر آنے والوں کے لیے پیڑ لگا دیتے ہیں

درخت لگانا نیک اعمال اور صدقہ جاریہ میں سے ہے،لیکن اکثر لوگ اس کی اہمیت وافادیت سے غفلت کا شکار ہیں۔اسلام نے شجر کاری کے متعلق بہت ترغیب دی اوراس کے فوائد بیان کیے ہیں۔

☆......شجر کاری، ایک مسنون عمل، باعثِ اَجر وثواب، ملک و ماحول کے لیے تزئین و آرائش کا ذریعہ اور اپنے تمام تر مادی و روحانی فوائد کے ساتھ انسانیت کی ایک عظیم خدمت بھی ہے۔شجر کاری کرنا بلاشبہ ایک مبارک عمل ہے،جس میں فائدہ ہی فائدہ ہے اور کسی بھی طرح سے نقصان نہیں۔

☆......ایک بڑا درخت 18 افراد کو سال بھر کی آکسیجن مہیا کرتا ہے، جب کہ دس بڑے درخت ایک ٹن ایئر کنڈیشنر جتنی ٹھنڈک پیدا کرتے ہیں اوراس کے ساتھ ہی فضائی آلودگی اور شور کم کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

☆......شجر کاری کا عمل زمین کو سیلاب سے بچاتا ہے۔آکسیجن مہیا کرتا ہے۔درجہ حرارت کو کم کرتا ہے۔زمین کے کٹاؤ کو روکتا ہے۔گرمی کی شدت بڑھنے سے گلیشیر تیزی سے پگھلتے جا رہے ہیں،جو تباہی کا پیش خیمہ ہے۔گویا انسان اپنے ہاتھوں سے خود قدرت کی نعمتوں کو ضائع کر رہا ہے۔

☆......شجر کاری کے ذریعے ماحولیاتی آلودگی سے ملک اور معاشرے کو بچایا جا سکتا ہے۔اسی لیے اسلام نے سایہ دار اور پھل دار درختوں کو کاٹنے سے منع کیا ہے۔

☆......درخت انسان کو سانس لینے کے لیے صاف و شفاف فضا فراہم کرتے اور زمینی اور فضائی آلودگیوں سے پراگندہ ہونے والی ہواؤں کے لیے فِلٹر کا کام کرتے ہیں۔

☆......درخت سایہ فراہم کرتے اور سینکڑوں اقسام کے پھل اور پھول دیتے ہیں۔قدرتی آفات سے بچانے کے لیے ڈھال کا فریضہ انجام دیتے ہیں۔

☆......درخت گلوبل وارمنگ یعنی عالمی درجۂ حرارت کی زیادتی سے ہمیں نجات دیتے ہیں۔

☆......زمین کو کٹائی سے بچاتے ہوئے اس کی زرخیزی بحال رکھنے میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔

☆......درخت فضائی جراثیموں کو اپنے اندر جذب کرتے اور ذہنی ڈپریشن اور تناؤ کو کم کرتے ہیں۔

☆...... درخت بہت سارے پرند، چرند اور جانوروں کا مسکن بھی ہیں اور اس کے ساتھ شجر کاری کے عمل سے ریگستان،نخلستان میں بدل جاتے ہیں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

☆......خدارا! آج شجر کاری مہم میں ہر فرد ایک درخت ضرور لگائے۔ یقیناً یہ ملک و وطن اور انسانیت کی ایک بڑی خدمت ہوگی، اور خاص طور پر مسلمان کے حق میں یہ عمل صدقہ جاریہ ہوگا۔

خطبہ جمعہ

بعنوان

شجر کاری

سنت، ضرورت اور اهمیت

﴿هُوَالَّذِیْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّ مِنْهُ شَجَرٌ فِیْهِ تُسِیْمُوْنَ ۞یُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَ الزَّیْتُوْنَ وَ النَّخِیْلَ وَ الْاَعْنَابَ وَ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ﴾ [النحل:10، 11]

☆......سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِنْ قَامَتِ السَّاعَةُ وَفِي يَدِ أَحَدِكُمْ فَسِيلَةٌ، فَإِنِ اسْتَطَاعَ أَنْ لا تَقُومَ حَتَّى يَغْرِسَهَا، فَلْيَغْرِسْهَا))

[صحیح] الادب المفرد للامام البخاری، ح: 479۔ السلسلة الصحیحة، ح: 9

اک شجر ایسا محبت کا لگایا جائے جس کا ہمسائے کے آنگن میں بھی سایہ جائے

شجر کاری کی اہمیت

ماہرین نے مستقبل میں گلوبل وارمنگ کے باعث دنیا میں آنے والی تبدیلیوں کے متعلق آگاہ کرتے ہوئے جو کہا ہے، اختصار کے ساتھ ذیل میں نقل کر رہے ہیں۔

......عالمی درجہ حرارت کے اسباب:

گلوبل وارمنگ کے دو پہلو ہیں، ایک طرف یہ حال ہے کہ ہر سال گرمی کی شدت، قحط سالی اور خشکی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ جب کہ دوسری طرف اگر بارش ہوتی بھی ہے تو وہ تباہی اور سونامی بن کر برستی ہے۔

یہ سب انسانی بدانتظامی اور خالق کائنات کی نافرمانی وسرکشی کا نتیجہ ہے، اس فساد کا انسان خود ذمہ دار ہے، حالانکہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

قرآن مجید میں فساد فی الارض سے سختی سے روکا گیا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَإِذَا تَوَلَّى سَعَى فِي الأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ وَاللّهُ لاَ يُحِبُّ الفَسَادَ﴾ [البقرۃ:205]

......گلوبل وارمنگ کا حل، شجرکاری:

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اس گرداب سے نکلنے کا راستہ کیا ہے؟

① ......بجلی کی بچت، توانائی کا محتاط استعمال، تیل وگیس کے استعمال کی بچت اور پلاسٹک کے تھیلے پر پابندی لگانا اس سمت میں ہمارا پہلا مثبت قدم ہوگا۔

② ......ماحولیاتی آلودگی سے بچنے کے لیے ہمیں کثیر تعداد میں شجرکاری کرنا ہوگی، جس سے ہم نمایاں تبدیلی لا سکتے ہیں۔ درخت نہ صرف فضا سے کاربن ڈائی آکسائیڈ کو جذب کر لیتے بلکہ آکسیجن بھی مہیا کرتے ہیں، جس سے زندگی کی روانی وابستہ ہے۔

③ ......تیسرا بڑا قدم ہے تجدیدی توانائی، یعنی اگر ہم پن بجلی گھر، واٹر ٹربائن یا سولر پینل سے بجلی حاصل کریں تو اس سے فضا آلودہ ہونے سے محفوظ رہے گی اور کسی زہریلے مادے کا اخراج ہوا میں شامل نہیں ہوگا۔

④ ......اس مسئلہ کا ایک حل عمومی آگاہی ہے، یعنی انفرادی اور جتماعی سطح پر گلوبل وارمنگ کی حقیقت کو اجاگر کرنا اور اس کے مدمقابل اقدامات کی اہمیت کو واضح کرنا ہے۔

کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس، ماحولیاتی آلودگی کا سب سے بڑا سبب ہے۔ جس کا حل بھی درخت لگانے اور شجرکاری کرنے میں پنہاں ہے۔ اسی لیے پوری دنیا میں پاکستان کو ایک ارب درخت لگانے کی وجہ سے سراہا جا رہا ہے۔

قرآن میں اشجار ونباتات کا تذکرہ

☆......کھجور، انجیر، زیتون، انار، انگور، کیلا اور بیری کے درختوں کا تذکرہ قرآن مجید میں موجود ہے۔ انجیر اور زیتون کی قرآن میں قسم اٹھائی گئی ہے، اور اس سے بڑھ کر زیتون اور اس کے تیل کو مبارک قرار دیا گیا ہے۔

﴿هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّ مِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ٭ يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَ الزَّيْتُوْنَ وَ النَّخِيْلَ وَ الْاَعْنَابَ وَ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ﴾ [النحل:10، 11]

☆......ایک جگہ تمام مظاہرِ قدرت اور شجرکاری کو آرائش کائنات قرار دیتے ہوئے فرمایا:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

﴿اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَالِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا﴾

......مسلمان کی مثال کھجور کے درخت کی سی ہے:

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کرتے ہیں کہ ہم نبی کریم ﷺ کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ کھجور کے درخت کا گودا لایا گیا۔آپ ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ مِنَ الشَّجَرِ لَمَا بَرَكَتُهُ كَبَرَكَةِ الْمُسْلِمِ))

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: میں نے خیال کیا کہ آپ کا اشارہ کھجور کے درخت کی طرف ہے۔ میں نے سوچا کہ کہہ دوں کہ وہ درخت کھجور کا ہے۔لیکن پھر میں نے مڑ کر دیکھا تو مجلس میں میرے علاوہ نو آدمی اور تھے اور میں ان میں سب سے چھوٹا تھا۔اس لیے میں خاموش رہا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا:

((هِيَ النَّخْلَةُ))

صحيح البخاری:5444

......کلمہ طیبہ کی مثال،شجرہ طیبہ کے ساتھ:

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہاں کلمہ طیبہ (كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ) سے مراد کھجور کا درخت ہے۔

[صحيح موقوفا] سنن الترمذی : 3119

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّ فَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ﴾ [ابراهيم:24]

شجرکاری،مسنون عمل

کوئی بھی رُت ہو، چمن چھوڑ کر نہیں جاتے
چلے بھی جائیں پرندے، شجر نہیں جاتے

ایمازون جنگل کو دنیا میں زمین کے پھیپھڑے کہا جاتا ہے،جس طرح انسان پھیپھڑوں کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا ہے اسی طرح درخت بھی زمین کے پھیپھڑے ہوتے ہیں۔آئیں! سنت پر عمل کرتے ہوئے شجرکاری کریں اور صدقہ جاریہ بھی کریں۔

......صحابہ کا شوقِ شجرکاری:

سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ دمشق میں درخت لگا رہے تھے کہ اُن کے پاس سے گزرتے ہوئے ایک آدمی نے کہا:

((أَتَفْعَلُ هَذَا وَأَنْتَ صَاحِبُ رَسُولِ اللهِ ﷺ ؟ فَقَالَ: لَا تَعْجَلْ عَلَيَّ))

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بلکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

((مَنْ غَرَسَ غَرْسًا لَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ آدَمِيٌّ ، وَلَا خَلْقٌ مِنْ خَلْقِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا كَانَ لَهُ صَدَقَةً))

[صحیح] مسند احمد: 25506

☆......سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک بار نبی کریم ﷺ سیدہ ام معبد کے پاس آئے اور فرمایا:

((يَا أُمَّ مَعْبَدٍ ، مَنْ غَرَسَ هَذَا النَّخْلَ ؟ أَمُسْلِمٌ أَمْ كَافِرٌ؟ فَقَالَتْ: بَلْ مُسْلِمٌ ، قَالَ: فَلَا يَغْرِسُ الْمُسْلِمُ غَرْسًا ، فَيَأْكُلَ مِنْهُ إِنْسَانٌ ، وَلَا دَابَّةٌ ، وَلَا طَيْرٌ ، إِلَّا كَانَ لَهُ صَدَقَةً إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ))

صحیح مسلم:1552

......شجرکاری سے زمین کی آبادکاری:

﴿هُوَ أَنشَأَكُم مِّنَ الأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا﴾ [هود:61]

☆......سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا ، أَوْ يَزْرَعُ زَرْعًا ، فَيَأْكُلُ مِنْهُ طَيْرٌ أَوْ إِنْسَانٌ أَوْ بَهِيمَةٌ ، إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ))

صحیح البخاری: 2320

......شجرکاری سے ماحولیاتی صفائی بھی اور صدقہ بھی:

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا إِلَّا كَانَ مَا أُكِلَ مِنْهُ لَهُ صَدَقَةً ، وَمَا سُرِقَ مِنْهُ لَهُ صَدَقَةٌ ، وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ مِنْهُ فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ ، وَمَا أَكَلَتِ الطَّيْرُ فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ ، وَلَا يَرْزَؤُهُ أَحَدٌ إِلَّا كَانَ لَهُ صَدَقَةٌ))

صحیح مسلم:1552

......جنت میں بھی شجرکاری کیجئے:

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ایک دن درخت لگا رہے تھے کہ رسول اللہ ﷺ ان کے پاس سے گزرے اور فرمایا: اے ابوہریرہ! تم کیا لگا رہے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ میں درخت لگا رہا ہوں، تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمھیں اس سے بہتر درخت نہ بتاوں؟ انہوں نے عرض کیا: کیوں نہیں؟ آپ ضرور بتلایئے اللہ کے رسول! آپ ﷺ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

نے فرمایا:

((سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، يُغْرَسْ لَكَ بِكُلِّ وَاحِدَةٍ شَجَرَةٌ فِى الْجَنَّةِ))

[صحیح] سنن ابن ماجه: 3807

......سیدنا ابراہیم علیہ السلام کا امتِ مسلمہ کو سلام و پیغام:

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس رات مجھے معراج کرائی گئی، میری ملاقات سیدنا ابراہیم علیہ السلام سے ہوئی، انہوں نے کہا: اے محمد! اپنی امت کو میری طرف سے سلام پیش کرنا اور انہیں خبر دینا:

((أَنَّ الجَنَّةَ طَيِّبَةُ التُّرْبَةِ عَذْبَةُ المَاءِ، وَأَنَّهَا قِيْعَانٌ، وَأَنَّ غِرَاسَهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ))

[حسن] سنن الترمذی:3462

......بغیر ضرورت کے درخت کاٹنے کی ممانعت:

ماہرین کا کہنا ہے کہ ماحولیاتی آلودگی کا بڑا سبب درختوں کی بے دریغ کٹائی ہے۔اسی لیے اسلام میں کسی عذر اور تکلیف کے بغیر کسی سایہ دار یا پھل دار درخت کو کاٹنا منع ہے، بلکہ اس پر جہنم کی وعید ہے۔

☆......سیدنا عبداللہ بن حبشی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ قَطَعَ سِدْرَةً صَوَّبَ اللّٰهُ رَأْسَهُ فِى النَّارِ))

[صحیح] سنن ابو داود: 5239

☆......سیدنا عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ الَّذِينَ يَقْطَعُوْنَ السِّدْرَ يُصَبُّوْنَ فِى النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ صَبًّا))

[صحیح] المعجم الاوسط للامام الطبرانی: 379/5، ح:5615۔ السلسلة الصحيحة، ح: 614

......سایہ دار جگہ میں بول و براز کرنا حرام:

سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((اتَّقُوا الْمَلَاعِنَ الثَّلَاثَةَ: الْبَرَازَ فِى الْمَوَارِدِ، وَقَارِعَةِ الطَّرِيقِ، وَالظِّلِّ))

[حسن] سنن ابو داود:26

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

شجرکاری کے فوائد

ہم تو محروم ہیں سایوں کی رفاقت سے مگر آنے والوں کے لیے پیڑ لگا دیتے ہیں

☆......ایک بڑا درخت 18 افراد کو سال بھر کی آکسیجن مہیا کرتا ہے، جب کہ دس بڑے درخت ایک ٹن ایئر کنڈیشنر جتنی ٹھنڈک پیدا کرتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی فضائی آلودگی اور شور کم کرتے ہیں۔

☆......شجرکاری کا عمل زمین کو سیلاب سے بچاتا ہے۔آکسیجن مہیا کرتا ہے۔ درجہ حرارت کو کم کرتا ہے۔ زمین کے کٹاؤ کو روکتا ہے۔گرمی کی شدت بڑھنے سے گلیشیر تیزی سے پگھلتے جا رہے ہیں، جو تباہی کا پیش خیمہ ہے۔

☆......درخت انسان کو سانس لینے کے لیے صاف وشفاف فضا فراہم کرتے اور زمینی اور فضائی آلودگیوں سے پراگندہ ہونے والی ہواؤں کے لیے فلٹر کا کام کرتے ہیں۔

☆......درخت سایہ فراہم کرتے اور سینکڑوں اقسام کے پھل اور پھول دیتے ہیں۔قدرتی آفات سے بچانے کے لیے ڈھال کا فریضہ انجام دیتے ہیں۔

☆......درخت گلوبل وارمنگ یعنی عالمی درجۂ حرارت کی زیادتی سے ہمیں نجات دیتے ہیں۔

☆......زمین کو کٹائی سے بچاتے ہوئے اس کی زرخیزی بحال رکھنے میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔

☆......درخت فضائی جراثیموں کو اپنے اندر جذب کرتے اور ذہنی ڈپریشن اور تناؤ کو کم کرتے ہیں۔

☆...... درخت بہت سارے پرند، چرند اور جانوروں کا مسکن بھی ہیں اور اس کے ساتھ شجرکاری کے عمل سے ریگستان، نخلستان میں بدل جاتے ہیں۔

☆......خدارا! آج شجرکاری مہم میں ہر فرد ایک درخت ضرور لگائے۔ یقیناً یہ ملک و وطن اور انسانیت کی ایک بڑی خدمت ہوگی، اور خاص طور پر مسلمان کے حق میں یہ عمل صدقہ جاریہ ہوگا۔

خطبہ رائٹر	خطبہ حاصل کرنے کے لیے	تاثرات اور مشورہ کے لیے
حافظ تنویر الاسلام	03424449009	حافظ شفیق الرحمٰن زاہد (مدیر)
03424449009	03014843312	03015989211
03034125519	03017138746	

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com